



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان زمانی اوقات کے شروع ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

علماء کا حج کے مہینے شروع ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھنے کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ حج کے مہینے شروع ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھنا صحیح نہیں ہے۔ اگر احرام باندھا گیا، تو یہ عمرے کا احرام ہو جائے گا کیونکہ عمرہ کے بارے میں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(وَقُلْتُ فِي الْحَجِّ) (صحیح مسلم، الحج، باب جواز العمرة في اشهر الحج، ج: ۱۲۳۱)

”حج میں داخل ہو گیا ہے۔“

() اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا نام حج اصغر رکھا ہے جیسا کہ حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کی مرسل اور مشہور روایت میں ہے۔ (سنن الدار قطنی: ۲/۲۸۵)

جسے لوگوں نے قبولیت سے نوازا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 414

محدث فتویٰ